

سوال

کیا وکیل کے لیے تحصیل حقوق کی وکالت پر اجرت لینا جائز ہے؟

پسندیدہ جواب

الحمد لله.

وکالت پر اجرت لینا اور نہ لینا دونوں جائز ہے ، اجرت کے بغیر وکالت کی دلیل نبی صلی اللہ علیہ وسلم کی حدیث ہے کہ :

نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے اجرت کے بغیر انیس رضی اللہ تعالیٰ عنہ کو عورت پر حد لگانے کا وکیل بنا یا تھا اور عروۃ البار رضی اللہ تعالیٰ عنہ کو بکریاں خریدنے کی وکالت دی تھی -

اس کے علاوہ بھی احادیث میں اجرت کے بغیر وکالت پر مثالیں ملتی ہیں -

اور وکالت پر اجرت کی دلیل اس آیت میں ہے :

اللہ سبحانہ و تعالیٰ کافرمان ہے :

اور اس پر کام کرنے والوں کے لیے التوبة (60) -

زکاة اکتھی اور اسے تقسیم کرنے میں آپ اپنے حساب سے اجرت دے کر وکیل بنا سکتے ہیں ..